اکائی ۴ :

ترجمہ نگاری کے لئے مطلوبہ اوصاف اور اس سے متعلق رہنمایانہ خطوط

اکائی کے اجزاء

مقصد

تمہید

ترجمہ کے عملی مراحل

خلاصہ

سوالات

مقصد

اس اکائی کا مقصد یہ ہے کہ طلباء ترجمہ نگاری سے متعلق حسب ذیل باتوں سے واقفیت حاصل کریں

ترجمہ نگاری میں مترجم کا کیا کردار ہوتا ہے

ترجمہ نگاری کے لئے مترجم کو کن شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے

ترجمہ نگاری کے لئے مترجم کو کن صفات کا حامل ہونا چاہئے

مترجم کو اپنے پیشہ کے تئیں کس طرح ہونا چاہئے۔

مترجم کو دوران ترجمہ کن باتوں کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

مترجم کو دوران ترجمہ علمی لیاقت کے ساتھ ساتھ کن پیشہ وارانہ مہارتوں کو بروئے کار لانا چاہئے۔

تمہید:

ترجمہ نگاری کا کام کرنے والے کو مترجم کہتے ہیں، مترجم ترجمہ کے عمل میں بنیادی رکن کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کا کردار اس سلسلہ میں مرکزی ہوتا ہے۔

مترجمین پیشہ ور زبان داں ہوتے ہیں ، صاحب قلم ہوتے ہیں ، زبانوں کی تہذیب وثقافت سے آشنا ہوتے ہیں ، اسی کے ساتھ ساتھ وہ دونوں زبانوں کی ڈپلومیسی سے بھی واقف ہوتے ہیں کہ دونوں زبانوں یعنی اصل اور مطلوبہ زبانوں کے تہذیبی لغوی اور سماجی فروق اور باریکیوں سے واقف ہوتے ہیں ، اور ان تمام امور کو ترجمہ کے دوران ملحوظ رکھتے ہیں ۔

اسی طرح مترجم کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ جن مضامین کا ترجمہ کررہا ہو ان کے موضوعات اور ان کی بنیادی تفصیلات سے بھی واقفیت رکھتا ہو ، وہ دوران ترجمہ اپنی اسی مہارت اور معلومات کو بروئے کار لاتے ہوئے متن کی تہہ میں چھپی ہوئی باریکیوں کو مطلوبہ زبان میں منتقل کرتا ہے ،اور بسااوقات بعض کلمات کو ترجمہ کے دوران عمدا قلمزد کردیتا ہے اور ان کا ترجمہ نہیں کرتا کیونکہ زبانوں کی ساخت میں پائے جانے والے فطری اختلاف اور تنوع کی وجہ سے وہ کلمات اگرچہ اصل زبان (S.L) میں تو کلام کا جز ہوتے ہیں لیکن مطلوبہ زبان(T.L) میں ان کا کوئی مقام نہیں ہوتا ، یا پھر ان کا ترجمہ عبارت میں بے محل ہوتا ہے او ر عبارت کی سلاست اور روانی میں ثقل پیدا کرتا ہے ۔

اس طور پر مترجم ترجمہ نگاری کے دوران ایک پہلو سے متن کو کارآمد جزئی تفاصیل کے ساتھ مکمل طور پر گرفت میں لئے ہوئے ہوتا ہے تو وہ دوسرے پہلو سے حشو و زوائد سے صرف نظر کرتا ہوا ترجمہ کرتا ہے۔

نیز مترجم پیشہ ورانہ طور پر دونوں زبانوں T.L اور S.L میں سماعت Listening Skills گفتگو و نطق Speaking Skills، مطالعہ Reading Skills اور تحریر Writing Skills پر یکساں قدرت رکھتا ہے ، اور اس سلسلہ میں ادنی سا نقص اس کی پیشہ ورانہ مہارت پر سوالیہ نشان لگاتا ہے۔

مترجم کے شرائط اور اس کی بنیادی صفات

یہاں مترجم کی چند بنیادی صفات کو بیان کیا جاتا ہے جو ہر مترجم میں پائی جانی ضروری ہیں ، کیونکہ کامیاب ترجمہ نگاری بہت بڑا علمی وفکری چیلنج ہے ،اس لئے کہ عصر حاضر میں مختلف زبانیں بولنے والوں کے درمیان گہرے روابط اور تعلقات ،اور مختلف جہات میں پھیلی ہوئی سرگرمیوں کی وجہ سے مترجم کی حیثیت دو چند ہو گئی ہے ، اور یہی اہمیت اسے اسٹراٹیجک مقام عطا کرتی ہے ، لہٰذا مترجم کے لئے ضروری ہے کہ اس میں مندرجہ ذیل صفات و شرائط پائی جائیں :

اصل زبان(S.L. Source Language) سے مکمل واقفیت مترجم کے لئے نہایت ضروری ہے ، چنانچہ محض عبارت کا عمومی مفہوم سمجھنے کی صلاحیت رکھنا مترجم ہونے کے لئے کافی نہیں ہے، بلکہ زبان سے مکمل واقفیت رکھنے کے ساتھ ساتھ اسے اس زبان میں پائے جانے والے الفاظ کی معانی کی گہرائی ، کلمات کے حساس پہلوؤں اور ان کی اثر آفرینی سے بھی واقف ہونا ضروری ہے ، نیز متن کے اسلوب پر بھی اس کی گہری نظر ہونی چاہئے کیونکہ کلمات کے ساتھ ساتھ اسلوب بھی قاری تک متن کی روح اور پیغام کو پہنچانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔

متن کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد اگلا مرحلہ مطلوبہ زبان میں منتقلی کا ہوتا ہے ،اس لئے مترجم کے لئے ضروری ہے کہ وہ مطلوبہ زبان کے بنیادی اصولوں اور قواعد، نحو وصرف ، لغت ،مادہ واشتقاق اور اس زبان کے دیگر بنیادی اِمور سے واقف ہو ۔

مترجم کے لئے ضروری ہے کہ جس مضمون کا ترجمہ کررہا ہو اس کے موضوع پر مکمل دسترس حاصل ہو ، بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مترجم زبان پر تو عبور رکھتا ہے لیکن جن مضامین کا ترجمہ کرنا چاہتا ہے اس کے موضوعات مثلا کیمیاء ، طبیعیات ، حیاتیات و غیرہ سے یکسر ناواقف رہتا ہے ، ایسی صورتحال میں سائنسی و تکنیکی مضامین کے ترجمہ کے دوران صرف زبان دانی کافی نہیں ہوتی بلکہ موضوع سے واقفیت بھی ضروری ہوتی ہے۔

مترجم کے لئے ضروری ہے کہ اس کو بیان پر اس قدر قدرت حاصل ہو کہ وہ ترجمہ شدہ مضمون میں صاحب مضمون کی روح منتقل کرسکے ،اور ترجمہ میں اس کا رول ادا کرسکے ، بلکہ مترجم حتی الامکان صاحب مضمون کا انداز بیان اختیار کرنے کی کوشش کرے۔

مترجم کے لئے ضروری ہے کہ اس میں ادبی ذوق پایا جاتا ہو ، کیونکہ دونوں زبانوں یعنی اصل زبان اور مطلوبہ زبان میں مہارت ، موضوع سے واقفیت اور مضمون سے دلچسپی کے باوجود ترجمہ نگاری اس وقت تک کامیاب نہیں کہلائی جاسکتی جب تک مترجم میں ادبی ذوق نہ پایا جاتا ہو ۔

مترجم الفاظ کے عمدہ انتخاب پر بھی دسترس رکھتا ہو اور اس میں مناسب ذوقِ شعری بھی ہو تاکہ اشعار کا ترجمہ کرتے ہوئے ضرورت پڑنے پر نئے الفاظ سے نئی نئی بندشیں بناسکے اور ترجمے کے ذریعے اپنی زبان میں الفاظ اور فکر کے نئے نئے امکانا سامنے لاسکے۔

اگر کسی علمی کتاب کا ترجمہ کرنا مقصود ہے تو مترجم پر فرض ہے کہ پہلے اس کا بغور مطالعہ کرکے اصطلاحات کو نشان زد کرے اور پھر ان کی فہرست تیار کرلے ، اس کے بعد موزوں ترجمہ تجویز کرکے ان اصطلاحات کا شروع سے اخیر تک ہر جگہ وہی ترجمہ استعمال کرے تاکہ مفہوم میں یکسانیت رہے، اس سے ترجمے میں بے ساختگی اور باقاعدگی آتی ہے،اور قاری ان اصطلاحات کو سمجھنے میں کسی الجھن کا شکار نہیں ہوتا۔

مترجم کے لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ وہ شخصی تاثر کو ترجمہ پر بالکل اثر انداز نہ ہونے دے ، اور اصل مضمون میں فکری آراء یا ذاتی تاثرات کے مطابق تحریف نہ کرے ، بلکہ جس قدر ممکن ہوسکے اپنی جانب سے مولف کے موقف اور اس کے پیغام میں کسی قسم کی دخل اندازی نہ کرتے ہوئے من و عن مولف کے پیغام کو مطلوبہ زبان میں منتقل کرے۔

کامیاب مترجم کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اختراعی صلاحیتوں کا حامل ہو ، ترجمہ نگاری کے بنیادی اصولوں میں ایک اصول تہذیبی تقارب Cultural approximation کا بھی ہے جس میں بسااوقات مترجم کا سابقہ ایسی اصطلاحات یا الفاظ سے پڑتا ہے جن کا بدل مطلوبہ زبان میں نہیں پایا جاتا تو ایسی صورت میں مترجم کو چاہئے کہ اس لفظ کا قریب ترین مناسب بدل تلاش کرے اور اپنی اختراعی صلاحیت سے کام لیتے ہوئے مطلوبہ زبان میں اس لفظ کے لئے ایک نئی اصطلاح وضع کردے ۔

مترجم کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادبی ذوق کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ دقیق النظر ہو تاکہ معانی کی گہرائی تک پہنچ سکے اور پوری مہارت کے ساتھ ان معانی کو مطلوبہ زبان میں منتقل کرسکے ، کیونکہ ترجمہ کوئی حسابی عمل نہیں کہ جس میں 2 + 2 = 4 ہوتا ہے ،بلکہ ترجمہ نگاری انسانی عمل ہے جس میں عقل و ادراک فکری صلاحیتوں ، احساس وشعور کو بیک وقت کام میں لانا ہوتا ہے۔

ڈکشنری سے استفادہ کرنا بھی مترجم پر فرض ہے، یہ ایک طرح سے مترجم کا ہتھیار ہے لہٰذا اس سے موزوں اور عمدہ الفاظ ڈھونڈ کر ترجمے کو رواں اور بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

مترجم کے لئے لازمی ہے کہ وہ وسیع المطالعہ ہواس کا ترجمہ پڑھتے ہوئے تازگی کا احساس ہونہ کہ قاری کسی الجھاؤ کا شکار ہو۔

فن ترجمہ نگاری میں فرانسیسی شاعر اور مترجم' Dolet Etienne نے مترجم کے لئے پانچ بنیادی اصول وضع کیے کہ وہ کس طرح سے ایک سے دوسری زبان میں ترجمے کا عمل بہتر طور پر انجام دے سکتا ہے۔

ا۔ مترجم کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے وہ اصل متن کے خیال (Sense) اور مطالب (Meaning) کا بغور جائزہ لے۔

۲۔ مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ دونوں زبانوں Source Language – Target Language پر مکمل عبور رکھتا ہو۔

۳۔ مترجم کو لفظی ترجمے (Word for word Translation) سے گریز کرنا چاہیئے۔

۴۔ مترجم کو چاہیئے کہ وہ عبارت میں بے جا ثقل سے گریز کرے،اور ترجمہ میں روز مرہ کی زبان کو استعمال کرے۔

۵۔ مترجم کو آزادی ہونی چاہیئے کہ وہ درست آہنگ (Correct tone) کے لیے مناسب الفاظ کا چناؤ کرے۔

فرانسیسی شاعر' مترجم Dolet Etinne کے بیان کردہ مذکورہ بالا اصولوں کے مطابق ضروری ہے کہ متن کے خیال او رمطالب پر توجہ دی جائے۔ مترجم کو دونوں زبانوں (S.L) اور (T.L) پر عبور حاصل ہو،

Dolet کے بیان کردہ اصول کے مطابق ایک نئ بات جو سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ مترجم کو لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں کرنا چاہیئے ۔ گویا Dolet آزاد ترجمے کے حق میں ہیں، اور وہ مترجم پر زیادہ پابندیاں لگانے کے قائل نہیں ہیں، وہ مترجم کو اس بات کی آزادی دیتے ہیں کہ مترجم کو چاہیئے وہ مشکل زبان میں ترجمہ کرنے کی بجائے عام بول چال کی زبان کواستعمال کرے اور اس کا الفاظ کے انتخاب کے سلسلے میں یہ رویہ ہو کہ وہ جو الفاظ ترجمے میں استعمال کرے گا اس سے اسلوب اظہار میں روانی پیدا ہو نہ کہ مشکل ۔

چند ضروری ہدایات

ترجمہ نگاری کی بنیادی صفات کو بیان کرنے کے بعد اب ان ذیلی امور کا ذکر کیا جاتا ہے جن کو مترجم کو ترجمہ کرنے سے پہلے یا دوران ترجمہ ملحوظ رکھنا چاہئے۔اگرچہ مندرجہ ذیل امور ترجمہ کے عمل سے براہ راست تعلق نہیں رکھتے لیکن پیشہ وارانہ طور پر مترجم کو انہیں اختیار کرنا چاہئے تاکہ وہ پوری یکسوئی اور خاطر جمعی کے ساتھ ترجمہ کا عمل انجام دے سکے ، نیز زمانے کے تقاضوں سے بھی ہم آہنگ ہوسکے ۔

مترجم ترجمہ کرنے سے پہلے مذکورہ باتوں کو ملحوظ رکھے

- نشست گاہ اور کرسی مناسب ہو۔
- کمرہ میں مناسب روشنی ہو۔
- مناسب حجم کا کلیدی تختہ (Key Board) اور موش (Mouse) استعمال میں ہو۔
- دوران عمل حتی الامکان موبائل کا استعمال نہ کرے ، اور صرف ضروری گفتگو کرے ۔
- مترجم اس بات کی کوشش کرے کہ اس کے اور گاہکوں کے درمیان خوشگوار تعلقات ہوں ،اور وقتا فوقتا مناسب موقعوں پر فرق مراتب کے ساتھ انہیں مبارکبادی کے پیغام بھیجے۔
- مترجم کو چاہئے کہ اپنا ای میل روزانہ کی اساس پر دیکھتا رہے ، اور ہر ای میل اور پیغامات کا بلا تاخیر پیشہ ورانہ انداز میں جواب دے۔
- مترجم کو چاہئے کہ جراثیم کش سافٹ ویر (Anti-Virus Software) کی پابندی کے ساتھ تجدید کرتا رہے ، بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ اسے خود کار طور پر قابل تجدید رکھے کہ جب بھی وہ انٹرنیٹ سے مربوط ہوتو خود بخود سافٹ ویر کی تجدید ہوجائے۔
- مترجم کو چاہئے کہ اپنے پیشہ اور فن میں سہولت بخش، کمپیوٹر کی دنیا میں آنے والے نئے نئے سافٹ ویروں کو اپنے کمپیوٹر میں نصب کرے ، مثلا

WinZip

WinRAR

Adobe Acrobat Professional

Adobe Reader

Adobe Photoshop

SDL Trado /Deja Vd /Omega S.T/Word Fastوغیرہ۔

مترجم کو چاہئے کہ مذکورہ کمپیوٹر پروگراموں میں مہارت پیدا کرے ، کیونکہ یہ پروگرام موجودہ دور میں کثیر الاستعمال ہیں۔

- مترجم کو چاہئے کہ کام کے دوران ایک گھنٹہ کے بعد وقفہ لے اور کمپیوٹر بند کرکے کچھ دیر چہل قدمی کرے تاکہ مسلسل بیٹھنے اور دماغی کام کرنے سے اعصاب و جوارح میں پیدا ہونے والے تناؤ میں کمی آسکے۔
- مترجم کو چاہئے کہ اپنا حلیہ درست رکھے، چہرے پر بشاشت اور تازگی ہو ، اس کے لئے روزانہ نیند کی مناسب مقدار ضروری ہے ، کیونکہ ترجمہ دماغی محنت طلب کام ہے۔
- مترجم کو چاہئے کہ وعدہ کی پابندی کرے اور ہر حال میں کام کو مقررہ وقت پر سپرد کردے، اس سلسلہ میں کوئی عذر وحیلہ سازی نہ کرے، کیونکہ وعدہ کی پابندی پیشہ ورانہ زندگی کا لازمی حصہ ہے۔
- مترجم کو چاہئے کہ وہ اپنے ساتھ ہمیشہ اپنا تعارف نامہ (Business Card) رکھے ،تاکہ ضرورت پڑنے پر فورا دے سکے۔
- مترجم کو چاہئے کہ مختلف موضوعات پر منعقد ہونے والے سمینار ، کانفرنسوں ، لیکچرس و غیرہ جیسی علمی مجالس میں شرکت کرے ، کیونکہ ترجمہ ایک علمی پیشہ ہے اور مترجم کو علمی قافلہ کا ہم رکاب ہونا چاہئے ، نیز اس طرح کے علمی اجتماعات اپنی تشہیر اور علمی خدمات کے متلاشی افراد سے رابطہ کرنے کا بہترین پلیٹ فارم ہوتے ہیں۔
- مترجم کو چاہئے کہ اپنے ساتھ U.S.B / Pen drive ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ ضرورت پڑنے پر فورا اپنا تعارف / ترجمہ نگاری کے نمونے /ترجمہ کی خدمات کی شرح قیمت و دیگر تفصیلات فراہم کرسکے ۔

خلاصہ

پچھلے صفحات میں آپ نے مترجم کی بنیادی صفات اور اس کے امتیازی اوصاف کے بارے میں جانکاری حاصل کی اور ان لازمی امور سے بھی واقفیت حاصل کی جسے ایک مترجم کو اپنی پیشہ وارانہ زندگی میں اختیار کرنا چاہئے ،ان تمام نکات کاخلاصہ یہ ہے کہ مترجم

اصل زبان میں سب سے پہلے ماہر ہو۔

مطلوبہ زبان میں اس کے بعد مہارت رکھتا ہو۔

اصل مضمون جس موضوع سے تعلق رکھتا ہے اس سے واقف ہو۔

عام معلومات سے اس کو آگاہی ہو۔

تعبیرات کے تہذیبی پس منظر سے باخبر ہو۔

اصل زبان کی تعبیرات کے مقابل مطلوبہ زبان میں استعمال ہونے والی تعبیرات کی جانکاری رکھتاہو۔

دونوں زبانوں کے محاورات اور ضرب الأمثال سے واقف ہو، کیوں کہ محاورات اور ضرب الأمثال کاترجمہ لفظی طور پر نہیں کیاجاسکتا بلکہ محاورات میں ہی کیا جاسکتاہے۔

مذکورہ علمی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ اسے پیشہ وارنہ صلاحیتوں کا بھی حامل ہونا چاہئے ، کمپیوٹر اور اس میں چلنے والے پروگراموں کے بارے میں واقف ہونا چاہئے۔

سوالات

1. مترجم کسے کہتے ہیں؟ ترجمہ نگاری میں اس کا کیا کردار ہوتا ہے بیان کریں۔
2. ترجمہ نگاری کے لئے مترجم کو کن شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے تحریر کریں۔
3. مترجم کی امتیازی صفات کو قلمبند کریں۔
4. فرانسیسی شاعر اور مترجم Dolet Etinne نے مترجم کے لئے جو بنیادی اصول وضع کئے ہیں ان کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا تحلیل و تجزیہ کریں۔
5. مترجم کو ترجمہ نگاری کے دوران کن باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہئے جو اس کی پیشہ وارنہ زندگی میں معاون ثابت ہوتے ہیں، اپنی کتاب کی روشنی میں تحریر کریں۔